26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 31 جنوری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جیل خانہ جات 2۔ یوتھ آفیئرز سپورٹس

بروزپیر مورخہ 24اکتوبر 2016کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں سے زیرالتواء سوال

صوبہ میں جیل پولیس اور پنجاب پولیس کی تنخواہوں و سکیلز میں فرق و دیگر تفصیلات

*2613:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ جیل پولیس کی تنخواہوں کے سکیلز، پنجاب پولیس کی تنخواہوں کے سکیلوں سے بہت کم ہیں، کیایہ بھی درست ہے کہ انسپکٹر پولیس اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل دونوں کا گریڈ 11 تھا جبکہ اب انسپکٹر پولیس کا گریڈ16 اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا گریڈ 14 ہے، محکمہ نے اس تفاوت کو دور کرنے کے لیے کیااقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا پنجاب میں سکیل 16 ہے جبکہ صوبہ بلوچستان میں 17 سکیل دیاجاتاہے؟

(ج) محکمہ جیل خانہ جات نے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کا سکیل بالترتیب16 اور 17 کروانے کے لیے کیاکوششیں کی ہیں، پنجاب پولیس کے مطابق سکیل اپ گریڈ کرنے میں کیارکاوٹیں ہیں اور کب تک دور ہوں گی؟

(تاریخ وصولی16 ستمبر2013 تاریخ ترسیل23 دسمبر2013)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ جیل پولیس کی تنخواہوں کے سکیلز پنجاب پولیس کی تنخواہوں کے سکیلوں سے کم ہیں۔مزید براں اس ضمن میں عرض ہے کہ گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 14 سے 16 ہوگیاہے۔

(ب) گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 16 سے 17 کردیاگیاہے۔

(ج) گورنمنٹ آف دی پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(Prs)18-24/2009 مورخہ 26.03.2010 ضمیمہ (ب) کے تحت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 14 سے 16 اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل کا سکیل 16 سے 17 کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کو اپنی فیملی کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کی تفصیلات

*3330: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قیدیوں کو جیل میں کچھ وقت اپنی فیملی کے ساتھ گزارنے کی سہولت فراہم کرنے کے سلسلہ میں پنجاب اسمبلی نے اپنے اجلاس مورخہ 22 نومبر 2005 کو متفقہ طور پر ایک قرارداد پاس کی، جسے اسمبلی سکرٹریٹ نے مورخہ 28 نومبر 2005 کو بذریعہ چٹھی نمبری No.PAP/Legis-1(8)/97/3230 کے تحت برائے عملدرآمد سیکرٹری داخلہ حکومت پنجاب کو ارسال کر دیا؟

(ب) حکومت نے مذکورہ بالا قرارداد کی روشنی میں اب تک کتنی جیلوں میں کس طرح یہ سہولت فراہم کی ہے اور جن جیلوں میں اب تک یہ سہولت نہ فراہم کی جا سکی ہے وہاں کب تک مذکورہ سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ ہے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 فروری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ قیدیوں کو کچھ وقت اپنی فیملی کے ساتھ گزارنے کی سہولت فراہم کرنے کے سلسلہ میں پنجاب اسمبلی نے مورخہ 28 نومبر 2005 کو بذریعہ چٹھی نمبری PAP/Legis-1(8)/97/3230 کے تحت برائے عملدرآمد سیکرٹری داخلہ حکومت پنجاب کو ارسال کر دی۔

(ب) حکومت نے مذکورہ بالا قرارداد کی روشنی میں اب تک پنجاب کی 32 جیلوں میں سے درج ذیل چار سنٹرل جیلوں پر فیملی رومز کی سہولت فراہم کی ہے اور ان کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے:

1۔ سنٹرل جیل ملتان

2۔ سنٹرل جیل لاہور

3۔ سنٹرل جیل فیصل آباد

4۔ سنٹرل جیل راولپنڈی

سنٹرل جیل لاہور میں فیملی رومز کی سہولت فراہم کرنے کے لئے سٹاف کی بھرتی کا عمل جاری ہے اور باقی تین جیلوں پر بھرتی کا عمل مکمل ہونے کے بعد یہ سہولت میسر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیلوں کے فروغ کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*7812: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کی طرح ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی کھیلوں کی ترویج کے لئے دیہات میں گراؤنڈ بنانے کا فیصلہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کے تحت ہر ضلع اور تحصیل میں گراؤنڈ بنانے کے لئے سائیٹس کا انتخاب بھی کر لیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب کھیلوں کے فروغ کا منصوبہ روک دیا گیا یا ختم کر دیا گیا ہے اس کے لئے مختص فنڈز ختم کر دیئے گئے ہیں؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کی طرح ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی کھیلوں کی ترویج کیلئے 02 سپورٹس گراؤنڈز بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کے تحت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی مختلف تحصیلوں میں گراؤنڈز بنانے کیلئے سائیٹس کا انتخاب کر لیا گیا ہے۔

(ج) یہ منصوبہ محکمہ یوتھ افیئرز اور سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت کی طرف سے منظور کر کے سال

2016-17 کے بجٹ میں شامل کرنے کیلئے (P&D) میں بھجوادیا گیا تھا ہے۔

(د) فی الوقت اس سکیم کیلئے فنڈز جاری نہ ہوئے ہیں تاہم جونہی فنڈز جاری ہوں گے محکمہ یوتھ افیئرز ، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت عوامی بہبود کے اس منصوبے کو فوراً شروع کروادے گا کیونکہ سائیٹس کا چناؤکرنے کے بعد محکمہ ریونیو سے این او سی بھی حاصل کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)

صوبہ کی جیلوں کے ملازمین کے لئے رہائش گاہیں بنانے کی تفصیلات

*3331: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب کی 32 جیلوں کو سنبھالنے کے لئے تعینات بڑی تعداد میں افسران و اہلکاران شادی شدہ ہیں، بڑے افسران کے لئے تو فیملی رہائش گاہیں موجود ہیں لیکن چھوٹے اہلکاران کے لئے فیملی رہائش گاہیں نہ ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ جیل کے ساتھ وسیع رقبہ موجود ہے کیا حکومت اس عملہ کے لئے بتدریج سرکاری رہائش گاہیں تعمیر کرانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو اس کے لئے کیا عملی منصوبہ تیار کیا گیا ہے؟

(ج) کیایہ درست ہے کہ غیر شادی شدہ افسران وفوجیوں کے لئے کنٹونمنٹس میں ہوسٹل اور محکمہ پولیس کے لئے پولیس لائنز بنائے ہوئے ہیں، کیا محکمہ جیل خانہ کے تحت جیلوں میں بھی یہ سہولت ہے اگر ہے تو کن کن جیلوں میں ہے جہاں یہ سہولت نہ ہے، کب تک یہ سہولت فراہم ہو سکتی ہے تاکہ افسران واہلکاران سکون کے ساتھ اپنے فرائض منصبی ادا کر سکیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 فروری 2014)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی 32 جیلوں میں افسران اور چھوٹے اہلکاران کے 1582 رہائش گاہیں موجود ہیں جو کہ ناکافی ہیں اور مزید 5775 رہائش گاہوں کی ضرورت ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ زیادہ تر جیلوں کے ساتھ رقبہ موجود ہے اور جیل عملہ کے لیے مزید رہائش گاہوں کی تعمیر کا منصوبہ ہے اور اس سلسلہ میں رہائشی سکیموں کا تخمینہ جات مالی سال 15۔2014 میں شامل کرنے کے لئے P&D کو بھیجے گئے ہیں فنڈز موصول ہونے پر تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا۔

(ج) محکمہ جیل خانہ جات کے غیر شادی شدہ اہلکاران کی رہائش کے لئے جیلوں میں وارڈر لائنز موجود ہیں۔ جبکہ جیل افسران کے لئے علیحدہ رہائش گاہیں بھی موجود ہیں۔

مزید براں، ملازمین کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مزید وارڈر لائنز کی تعمیر کا تخمینہ جات مالی سال 15۔2014 میں شامل کرنے کے لئے P&D کو بھیجے گئے ہیں فنڈز موصول ہونے پر تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس فیسٹیول پر خرچ کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7813: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 14۔2013، 15۔2014 اور سال 16۔2015 میں حکومت نے کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنا بجٹ مختص کیا تھا؟

(ب) ان سالوں میں جو بجٹ اس مد کے لیے رکھا گیا تھا کن کن مدات میں خرچ کیا گیا مکمل تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) گزشتہ سال ہونے والے سپورٹس فیسٹیول پر کتنے اخراجات کئے گئے ہر ایونٹ پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل ایوان میں پیش کی جائے؟

(تاریخ وصولی 2 مئی 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں

سال 14-2013 میں 2.000 ملین روپے

سال 15-2014 میں 0.500 ملین روپے

سال2015-16 میں 2.125 ملین روپے

کا بجٹ کھیلوں کے فروغ کیلئے فراہم کیا گیا۔

(ب)ان سالوں میں مختلف کھیلوں کے فروغ کیلئے یونین کونسل لیول، تحصیل لیول، ڈسٹرکٹ لیول، انٹر ڈسٹرکٹ لیول اور نیشنل لیول کے درج ذیل مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا اور اس مد میں مختص رقوم ان مدات میں خرچ کی گئیں۔

سال2013-14

1) ڈسٹرکٹ فٹبال چیمپئن شپ
2) کبڈی نمائشی مقابلہ بسلسلہ جشن آزادی
3) ڈسٹرکٹ گرلز بیڈ منٹن چیمپئن شپ
4) بعدازاں پنجاب یوتھ فیسٹیول 2014 کے سپورٹس مقابلوں کا آغاز ہو گیا اور ویلیج لیول سے ضلعی لیول تک کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جبکہ ڈویژنل اور صوبائی لیول کے مقابلوں میں شرکت کیلئے کھلاڑیوں کو بھجوایا گیا۔

سال2014-15

1) تقریبات آزادی2014
2) نمائشی کبڈی میچ پاکستان گرین بمقابلہ پاکستان وائٹ
3) آل ڈسٹرکٹ اوپن سائیکل ریس
4) آل ڈسٹرکٹ اوپن فن ریس
5) آل پنجاب اوپن دنگل بسلسلہ تقریبات آزادی
6) ڈسٹرکٹ کراٹے چیمپئن شپ
7) انٹر تحصیل رسہ کشی چیمپئن شپ
8) آل ڈسٹرکٹ فٹبال چیمپئن شپ
9) پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ باکسنگ چیمپئن شپ
10) جشن بہاراں2015

11) مارشل آرٹس نمائشی مقابلہ جات
12) انٹر تحصیل رسہ کشی چیمپئن شپ
13) ال پنجاب اوپن دنگل بسلسلہ جشن بہاراں
14) ال ڈسٹرکٹ والی بال ٹورنامنٹ
15) ال ڈسٹرکٹ اوپن فن ریس
16) پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ باکسنگ چیمپئن شپ
17) ڈسٹرکٹ ہاکی ٹورنامنٹس (بوائز اینڈ گرلز)
18) ال ڈسٹرکٹ اوپن سائیکل ریس
19) ال پاکستان نمائشی کبڈی میچ پاکستان گرین بمقابلہ پاکستان وائٹ

سال 16-2015

1) جشن بہاراں 2016
2) پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ باکسنگ چیمپئن شپ
3) ڈسٹرکٹ کراٹے چیمپئن شپ
4) انٹر تحصیل رسہ کشی چیمپئن شپ
5) آل پنجاب اوپن دنگل
6) آل ڈسٹرکٹ اوپن سائیکل ریس
7) آل پاکستان نمائشی کبڈی میچ پاکستان گرین بمقابلہ پاکستان وائٹ
8) ڈی سی او گولڈ کپ بیڈ منٹن ٹورنامنٹ
9) تقریب پذیرائی ونر پاکستان ہاکی ٹیم سیف گیمز
10) انٹر ڈیپارٹمنٹ T-20 کرکٹ ٹورنامنٹ
11) ڈویژنل انٹر ڈسٹرکٹ بیڈ منٹن ٹورنامنٹ جھنگ میں شمولیت
12) آل پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ فیصل آباد میں شمولیت
ڈی سی او گولڈ کپ لان ٹینس ٹورنامنٹ

(ج)گزشتہ سال16-2015میں کسی سپورٹس فیسٹیول کاانعقاد نہیں کیاگیا۔تاہم اس سال میں ہونے والے تمام کھیلوں کے مقابلےاوران کی تفصیل جزو(ب) کے جواب میں درج کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب24نومبر2016)

ساہیوال:ہائی سکیورٹی پریژن کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7075:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ساہیوال میں ہائی سکیورٹی پریژن کی تعمیر جاری ہے اگرہاں تواس کا تخمینہ لاگت کتنا ہے؟

(ب) اس وقت کتناکام ہو چکاہے کتنی رقم خرچ ہوئی ہے اور کتنا کام بقایاہے؟

(ج)کیایہ ہائی سکیورٹی پریژن پہلے سے موجود جیل کی حدود میں تعمیر کی جارہی ہے یاپھر اس کے لئے علیٰحدہ سے جگہ مختص کی گئی ہے؟

(د)اس کا کل رقبہ کتناہے اور یہ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی2ستمبر2015تاریخ ترسیل27اکتوبر2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ ہائی سکیورٹی پریژن ساہیوال کی تعمیر کاکام(Original Scope)کے مطابق تقریباً99%مکمل ہو چکاہےاس کی تعمیر کا تخمینہ لاگت1171.615ملین روپے کا ہے۔

(ب)ہائی سکیورٹی پریژن ساہیوال پر مبلغ1095.586ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں بقایارقم 45.259ملین روپے کی منظوری اور فنڈز درکار ہیں اور جو کام ہو چکاہے اور بقایاکام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہائی سکیورٹی پریژن سنٹرل جیل ساہیوال کی حدود میں ایک علیٰحدہ پریژن تعمیر کی جارہی ہے۔

(د)ہائی سکیورٹی پریژن کا کل رقبہ93ایکڑ(744کنال)ہےاور ہائی سکیورٹی پریژن کی تعمیر Original Scopeکے مطابق99%مکمل ہو چکی ہے البتہMissing Facilitesکاکام جاری ہے جس کی موجودہ پوزیشن درج ذیل ہے:

Approved Cost	=	108.362(M)
Revised Approved Cost	=	191.615(M)
Expenditure upto June,2015	=	108.362(M)
Allocation 2015-16	=	10.000(M)
Funds Released 2015-16	=	40.994(M)
Funds Utilized on releases upto 30.04.2016	=	10.000(M)
Cummulative Expenditure upto31.05.2016	=	118.362(M)

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2016)

چنیوٹ میں کرکٹ سٹیڈیم اور جمنیزیم کی تعمیر کا مسئلہ

*7918: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ کے جن اضلاع میں کرکٹ سٹیڈیم اور جمنیزیم کی سہولیات موجود نہیں ہیں ان کے نام بتائے جائیں؟

(ب) کیا چنیوٹ جسے ضلع بنے ساڑھے سات سال ہو چکے ہیں ان میں کتنے کرکٹ سٹیڈیم اور کتنے جمنیزیم تعمیر کئے گئے ہیں اور اس وقت چنیوٹ کے نوجوان اپنی کھیلوں کی سرگرمیاں کن جگھوں پر جاری رکھے ہوئے ہیں اور ان میں سے کون کون سی سہولیات مہیا ہیں؟

(ج) اگر چنیوٹ میں کرکٹ سٹیڈیم اور پروٹوٹائپ جمنیزیم موجود نہیں ہیں تو حکومت کب تک یہ سہولیات فراہم کردے گی نیز کیا سال 17-2016 کے بجٹ میں حکومت چنیوٹ کی سکیموں کو شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ چنیوٹ کے نوجوان بھی دوسرے اضلاع کے ہمپلہ ہو کر اپنی اچھی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) ضلع چنیوٹ میں کرکٹ سٹیڈیم اور جمنیزیم کی سہولیات موجود نہیں ہیں۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں کوئی بھی کرکٹ سٹیڈیم اور جمنیزیم تعمیر نہیں کیا گیا چنیوٹ کے نوجوان مختلف سرکاری سکولوں / کالج کے گراؤنڈ میں کھیلوں کی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(ج) چنیوٹ میں کرکٹ سٹیڈیم اور پروٹوٹائپ جمنیزیم کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے حکومت پنجاب کی طرف سے کسی قسم کی کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں اور نہ ہی سال 17۔2016 کے بجٹ میں حکومت کی جانب سے کوئی بجٹ رکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)

لاہور ریجن کی جیلوں میں سرچ آپریشن و دیگر تفصیلات

*7514: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2014 سے آج تک لاہور ریجن کی کن کن جیلوں میں کب سرچ آپریشنز کئے گئے؟

(ب) مذکورہ سرچ آپریشنز میں اسیران سے کون کون سی ممنوعہ اشیاء برآمد ہوئیں اور اس پر کیا کارروائی ذمہ داران کے خلاف عمل میں لائی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اگر مخیر حضرات کھانے، پینے و دیگر معاملات میں تعاون نہ کریں تو محکمہ کے لئے اپنے وسائل سے ریجن کی جیلوں کا نظام چلانا مشکل ہو جائے اگر ایسا ہے تو اس بابت ایوان کو مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف، ب)

سال	سرچ آپریشن کی تفصیلات	برآمد شدہ ممنوعہ اشیاء	ذمہ داران کے خلاف عمل میں لائی گئی کارروائیاں
2014	دوران سال 2014 لاہور ریجن کی جیلوں میں کوئی سرچ آپریشن نہ ہوا ہے۔ تاہم جیل مینول کے رول نمبر 630 کے تحت روزانہ تلاشی کروائی جاتی ہے۔		

2015	دوران سال 2015 لاہور ریجن کی جیلوں میں کوئی سرچ آپریشن نہ ہوا ہے۔ تاہم جیل مینول کے رول نمبر 630 کے تحت روزانہ تلاشی کروائی جاتی ہے۔	نقدی رقم 2980 روپے، منشیات ڈیڑھ گرام چرس، ریزر بلیڈ 02 عدد، الیکٹرک ہیٹر 01 عدد، لال مرچ پاوڈر 50 گرام، کیروسن آئل 01 گیلن، چھوٹی قینچی 02 عدد، کیل 05 عدد،	ذمہ دار آفیسران و ملازمین کا کیس برائے انضباطی کارروائی محکمہ داخلہ کو ارسال کر دیا گیا ہے۔ (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
2016	مورخہ 15.05.2016 کو ڈی آئی جی (ہیڈ کوارٹرز) پنجاب (پریزن) نے ہمراہ ٹیم ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ سرچ آپریشن کیا۔ اس کے علاوہ سپرنٹنڈنٹ جیل صاحبان روزانہ کی بنیاد پر بھی سرچ کرتے رہتے ہیں۔		

(ج) اگر کوئی مخیر شخص کبھی کوئی چیز مثلاً جرمانہ، کمبل، کپڑے، پنکھے اور کھانا وغیرہ فراہم کرنا چاہے تو اس پر کوئی پابندی نہ ہے یہ درست نہ ہے کہ اگر مخیر حضرات کھانے پینے اور دیگر معاملات میں تعاون نہ کریں تو جیلوں کا نظام چلانا مشکل ہو جائے گا۔ گورنمنٹ آف پنجاب کی طرف سے فراہم کئے گئے وسائل سے جیل ہذا کا نظام باآسانی چلایا جارہا ہے اور اسیران کو زندگی کی تمام بنیادی سہولیات مثلاً رہائش، لباس، کھانا، گرمی میں ٹھنڈا پانی، PCO اور مناسب علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ ان کو مذہبی اور دنیاوی تعلیم بھی فراہم کی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2016)</u>

ضلع وہاڑی:۔ محکمہ سپورٹس سے متعلقہ تفصیلات

*7926: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع وہاڑی میں کھیلوں کے فروغ کیلئے ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے اس کمیٹی کے ممبرز کے نام اور نوٹیفکیشن کی تاریخ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب)ضلع وہاڑی میں محکمہ سپورٹس نے سال 15-2014 کے دوران کھیلوں کے فروغ کیلئے کون کون سے ٹورنامنٹ کروائے کیا ان میں خواتین کے ٹورنامنٹ بھی تھے اور کون سے؟
(ج)ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو 15-2014 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور کمیٹی نے ان کو کہاں کہاں خرچ کیا تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف)سپورٹس بورڈ پنجاب کے ترمیم شدہ آئین کے مطابق ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل تشکیل دی گئی ہے۔ کونسل کے کنوینئر نعیم اختر خان بھابھا MPA ہیں جبکہ دیگر ممبران میں میاں محمد ثاقب خورشید MPA، چوہدری ارشاد احمد آرائیں MPA، ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈ پلاننگ، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ایگریکلچرل، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ہیلتھ، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر ورکس اینڈ سروسز، ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (C&D)، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، ڈسٹرکٹ آفیسر کوآپریٹیو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ، نوشین ملک صاحبہ، میاں جہانزیب، چوہدری خلیل احمد سیکرٹری وہاڑی کلب، چوہدری آصف نیاز، سید رفیق کلیم شاہ، عبدالحمید بھٹی، زاہد خان برکی، مس شہناز جعفری، ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز اور ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر وہاڑی شامل ہیں۔ نوٹیفیکیشن نمبر: DSO-VR/713 مورخہ 2013-12-11

(ب)ضلع وہاڑی میں درج ذیل سپورٹس پروگرامز / ٹورنامنٹ منعقد کروائے گئے۔

(1) سپورٹس پروگرام بسلسلہ تقریبات جشن آزادی 14 اگست 2014 بمقام وہاڑی (کرکٹ، فٹ بال، تیکوانڈو، کراٹے، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، کبڈی، رسہ کشی، کشتی، والی بال)۔

(2) میجر طفیل شہید نشان حیدر فٹ بال ٹورنامنٹ بوریوالہ۔

(3) انٹر تحصیل ہاکی ٹورنامنٹ بسلسلہ 6 ستمبر 2014 بمقام الہلال ہاکی اسٹیڈیم وہاڑی۔

(4) شرکت ٹیم انٹر ڈسٹرکٹ گرلز ہاکی ٹورنامنٹ بمقام بہاولپور۔

(5)پہلامرحلہ کمشنرکپ ملتان (ہاکی بوائزوگرلز، والی بال گرلز، شطرنج بوائز)بمقام ڈسٹرکٹ سپورٹس گراؤنڈ ملتان۔

(6)دوسرامرحلہ کمشنرکپ ملتان (والی بال بوائز، کرکٹ ہارڈ بال، فٹ بال)۔بمقام ملتان ولودھراں۔

(7)اخراجات اختتامی تقریب PYF 2014 برائے دیے جانے کیش پرائزپوزیشن ہولڈرز بمقام لاہور۔

(8)نمائشی میچز ہاکی، والی بال، فٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس بسلسلہ 23 مارچ 2015 بمقام وہاڑی۔

(9)شرکت ٹیم انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ بہاولنگر۔

(10)شرکت ٹیم آل پنجاب انٹرڈسٹریکٹ ہاکی ٹورنامنٹ 2015 رحیم یار خان۔

(11)انٹرڈویژنل ٹرائلز بیڈمنٹن، اتھلیٹکس، ہاکی (بوائزوگرلز) بمقام لاہور

(12)شرکت ٹیم انٹرڈسرکٹ U-18 سالہ کرکٹ ٹورنامنٹ 2015 بمقام ملتان۔

(13)تیسرامرحلہ کمشنرکپ ملتان (کرکٹ ٹیپ بال، رگبی، کراٹے، کرکٹ ہارڈبال گرلز، کراٹے گرلز) بمقام لودھراں۔

(14)ٹرائلز برائے فرسٹ قائداعظم گیمز 2015) فٹ بال، ہاکی، جوڈو، کراٹے بوائزجبکہ تیکوانڈو، کراٹے گرلز شامل ہیں)۔

(ج)ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے سال 15۔2014 میں ہیڈ VH6008-A03970 میں ۔/1465000 روپے فراہم کئے گئے جبکہ مئی 2015 میں ہیڈ A03918 میں۔/5000000 لاکھ روپے دیے گئے۔ان دونوں ہیڈز میں سے مبلغ۔/1310144 روپے سپورٹس پروگرامز / ٹورنامنٹس پر خرچ ہوئے۔ تفصیل اخراجات درج ذیل ہے۔

(1)سپورٹس پروگرام بسلسلہ تقریبات آزادی 14 اگست 2014 (کرکٹ، فٹ بال، تیکوانڈو، کراٹے، ہاکی، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، کبڈی رسہ کشی، کشتی، والی بال)۔ خرچ رقم 00۔350000 روپے

(2)میجر طفیل شہید نشان حیدر فٹ بال ٹورنامنٹ بوریوالہ۔ خرچ رقم 00۔200000 روپے

(3)انٹر تحصیل ہاکی ٹورنامنٹ بسلسلہ 6 ستمبر 2014 بمقام الہلال ہاکی اسٹیڈیم وہاڑی۔
خرچ رقم 00۔24504 روپے

(4)شرکت ٹیم انٹرڈسٹرکٹ گرلز ہاکی ٹورنامنٹ بمقام بہاولپور۔ خرچ رقم 00۔64440 روپے

(5)پہلامرحلہ کمشنرکپ ملتان(ہاکی بوائزوگرلز،والی بال گرلز،شطرنج بوائز)بمقام ڈسٹرکٹ سپورٹس گراؤنڈملتان خرچ رقم00۔89940روپے

(6)دوسرامرحلہ کمشنرکپ ملتان(والی بال بوائز،کرکٹ ہارڈبال،فٹ بال)۔بمقام ملتان ولودھراں خرچ رقم00۔80360روپے

(7)اخراجات اختتامی تقریبPYF2014برائے دیے جانے کیش پرائزپوزیشن ہولڈرزبمقام لاہور۔ خرچ رقم00۔48400روپے

(8)نمائشی میچزہاکی،والی بال،فٹ بال،بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس بسلسلہ23مارچ2015بمقام وہاڑی۔ خرچ رقم00۔28500روپے

(9)شرکت ٹیم انٹرڈسٹرکٹ کرکٹ ٹورنامنٹ بہاولنگر۔ خرچ رقم00۔87040روپے

(10)شرکت ٹیم آل پنجاب انٹرڈسٹرکٹ ہاکی ٹورنامنٹ2015رحیم یارخان۔ خرچ رقم00۔99180روپے

(11)انٹرڈویژنل ٹرائلزبیڈمنٹن،اتھلیٹکس،ہاکی(بوائزوگرلز)بمقام لاہورخرچ رقم00۔79120روپے

(12)شرکت ٹیم انٹرڈسرکٹU-18سالہ کرکٹ ٹورنامنٹ2015بمقام ملتان۔ خرچ رقم00۔ 18240روپے

(13)تیسرامرحلہ کمشنرکپ ملتان(کرکٹ ٹیپ بال،رگبی،کراٹے،کرکٹ ہارڈبال گرلز،کراٹے گرلز)بمقام لودھراں خرچ رقم00۔63920روپے

(14)ٹرائلزبرائے فرسٹ قائداعظم گیمز2015)فٹ بال،ہاکی،جوڈو،کراٹے بوائزجبکہ تیکوانڈو،کراٹے گرلزشامل ہیں)خرچ رقم00۔ 76500روپے

کل میزان:00۔1310144روپے

<u>(تاریخ وصولی جواب30جنوری2017)</u>

سرگودھا:۔شاہ پورجیل میں قیدی / حوالاتیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8370: محترمہ حناپرویزبٹ:کیاوزیرجیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع سرگودھاشاہ پورجیل میں کتنے قیدی / حوالاتی رکھنے کی گنجائش ہے؟

(ب)کیایہ درست ہے کہ مذکورہ جیلوں میں گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتی موجودہیں؟

(ج)مذکورہ جیل میں اوسطاً روزانہ کتنے ملاقاتی آتے ہیں نیز ملاقاتیوں کے لئے جیل انتظامیہ کیا سہولیات فراہم کرتی ہے؟

(د)کیا یہ درست ہے کہ ملاقاتیوں سے رقم وصول کر کے ملاقات کرائی جاتی ہے یا کھانا و دیگر سامان قیدیوں کو پہنچایا جاتا ہے؟

(ہ)اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسے عناصر کے خلاف حکومت کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 27اکتوبر2016تاریخ ترسیل 8دسمبر2016)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں 412اسیران رکھنے کی گنجائش ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں گنجائش سے زیادہ اسیران موجود ہیں۔

(ج)ڈسٹرکٹ جیل شاہپور میں روزانہ تقریباً112نفر ملاقاتی آتے ہیں اور اسیران کے ورثاء جو ملاقات کے لیے جیل پر آتے ہیں ان کے لئے ملاقاتی شیڈ/انتظار گاہ میں ٹھنڈے پانی اور سایہ کا مناسب انتظام کیا گیا ہے اور جیسے ہی ان کی باری آتی ہے ان کی ملاقات اصل شناختی کارڈ کا اندراج کر کے ترتیب وار کروائی جاتی ہے۔

(د)جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ کسی بھی ملاقاتی سے کسی قسم کی رقم موصول کی جاتی ہے بلکہ سامان بعد از تلاشی سامان رجسٹر میں درج کیا جاتا ہے اور پھر پوری ذمہ داری کے ساتھ متعلقہ اسیران تک پہنچایا جاتا ہے۔

(ہ)جواب اثبات میں نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24جنوری2017)</u>

بہاولنگر:ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی اور اس کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*7989:جناب محمد نعیم انور:کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا ضلع بہاولنگر کی ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی بنائی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کمیٹی کے ممبران کے نام،عہدے اور کمیٹی کی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو گزشتہ 2سالوں میں کتنے فنڈز فراہم کیے گئے اور یہ کہاں خرچ کیے گئے، تفصیل فراہم کریں؟

(ج) ضلع ہذا میں ان دو سالوں کے دوران میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے کھلاڑیوں کو کیا سہولیات بہم پہنچائی گئیں۔ ایوان کو تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 26 مئی 2016 تاریخ ترسیل 20 ستمبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) جی ہاں! ضلع بہاولنگر میں ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل چیف منسٹر آفس کی چٹھی نمبری No.DIR/PSO(CMO) 13-47/0007845 مورخہ 29 اکتوبر 2013 کے تحت موجود ہے۔ کمیٹی کے عہدیداران کی فہرست اور اس کونسل کی ذمہ داریوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلعی حکومتوں کے قیام کے بعد ان دو سالوں میں مبلغ۔/30,00,000 اور ۔/29,75,000 روپے مختص کیے گئے۔

سال 15۔2014 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے۔/25,49,663 روپے اور سال 16۔2015 میں کھیلوں کے فروغ کے لیے۔/29,75,000 روپے ضلعی حکومت کے بجٹ سے خرچ کیے گئے جس میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، باسکٹ بال، کبڈی، دیسی کشتیاں، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن، والی بال، اتھلیٹکس کے ٹورنامنٹس منعقد ہوئے۔ مختلف کھیلوں کے کوچنگ کیمپس بھی لگائے گئے۔ اور مختلف ایونٹس ڈویژنل اور صوبائی سطح پر ہونے والے مقابلوں میں ضلع بہاولنگر کی ٹیم کی شرکت اور مختلف کھلاڑیوں، سکولز اور کلبز کی مالی امداد شامل ہے۔

(ج) گذشتہ دو سالوں میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی تربیت کے لیے کوچنگ کیمپس کا انعقاد، مختلف کھیلوں کے ٹورنامنٹس اور کھیلوں کی ترویج و ترقی کے لیے ضلعی ہیڈکوارٹر بہاولنگر اور تحصیل ہارون آباد میں جمنیزیم کی تعمیر اور ضلع کی پانچوں تحصیلوں میں 20 نئے گراؤنڈز کے لیے جگہ کا انتخاب، PC-I کی تیاری جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہیں اور پرانے گراؤنڈز کی اپ گریڈیشن بھی شامل ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2016)</u>

صوبہ میں خواتین کی سپورٹس کی ٹیموں سے متعلقہ تفصیلات

*8118: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپورٹس پنجاب نے کن کن اضلاع میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں بنائی ہوئی ہیں مذکورہ کھیلوں اور اضلاع کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ صوبہ میں خواتین کیلئے اسٹیڈیم اور گراؤنڈز نہ ہیں جس کی وجہ سے خواتین کھیلوں میں دلچسپی نہیں لیتی ہیں؟

(ج) کیا محکمہ، صوبہ کے تمام اضلاع میں خواتین کیلئے علیٰحدہ سٹیڈیم بنانے کاارادہ رکھتاہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 11 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع میں سکول اور کالج لیول پر خواتین کی سپورٹس ٹیمیں موجود ہیں خاص طور پر اتھلیٹکس، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، والی بال، ہاکی اور نیٹ بال کی ٹیمیں تمام اضلاع میں موجود ہیں۔

(ب) نہیں یہ درست نہیں ہے ضلع لاہور میں خاص طور پر ویمن کرکٹ اکیڈمی بنائی گئی ہے جہاں پر صرف لڑکیوں کے میچ ہوتے ہیں اس کے علاوہ گرلز کے سکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں گراؤنڈ اور جمنیزیم موجود ہیں اس کے علاوہ گھریلو خواتین یا ایسے پلیئرز جن کی سکول، کالجز اور یونیورسٹیز میں رسائی نہیں ہے وہ ڈسٹرکٹ تحصیل سطح پر جمنیزیم اور گراؤنڈ میں بھی ان کیلئے علیٰحدہ ٹائمنگ رکھی گئی ہے مرد حضرات جن کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں ان کی شانہ بشانہ خواتین بھی اپنی کھیلوں میں حصہ لے رہی ہیں ان کی مثال پہلی قائداعظم بین الاصوبائی گیمز جو کہ اسلام آباد میں منعقد ہوئی اس میں مرد و خواتین کی ٹیموں نے حصہ لیا اور صوبہ پنجاب نے گیمز میں اول پوزیشن حاصل کی۔

(ج) صوبہ بھر میں نئے 48 پروٹوٹائپ جمنیزیم بنائے گئے ہیں اس طرح نئے گراؤنڈز بھی بنائیں گئے ہیں جن میں خواتین کے لئے علیٰحدہ ٹائم رکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)

ڈسکہ شہر میں سٹیڈیم اور کھیلوں پر خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8256: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ڈسکہ شہر میں کتنے سٹیڈیم اور سپورٹس کمپلیکس کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ڈسکہ تحصیل میں سال 16-2015 میں کتنی رقم کھیلوں پر خرچ ہوئی اور سال 17-2016 کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) اس تحصیل میں سال 16-2015 کے دوران کون کون سے کھیل کے ٹورنامنٹ کروائے گئے اور ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) اس تحصیل میں حکومت مزید کہاں کہاں اور کس کس کھیل کے گراونڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف) ڈسکہ شہر میں ایک نواز شریف کرکٹ اسٹیڈیم ہے جو کہ وزیر آباد روڈ ڈسکہ شہر میں واقع ہے اور اسٹیڈیم کا انتظام، انصرام تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈسکہ کے پاس ہے۔

(ب) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈسکہ نے سال 16۔2015 میں کھیلوں پر مبلغ 2,97,048/۔ روپے خرچ کیے۔

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈسکہ نے سال 17۔2016 کھیلوں کے لئے 1,14,64,000/۔ روپے مختص کیے۔

(ج) دوران سال 16۔2015 تحصیل و ڈسٹرکٹ انٹر سکول ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا مزید ڈسٹرکٹ لیول پر تحصیل ڈسکہ کی بیڈمنٹن، جوڈو کراٹے، تائیکوانڈو کی ٹیموں نے شرکت کی۔ ان کو ٹرافی اور میڈلز دیئے جن پر 80,000/۔ روپے خرچ ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بیڈمنٹن کے ٹورنامنٹ پر اخراجات	30,000/۔ روپے
جوڈو کراٹے کے ٹورنامنٹ پر اخراجات	25,000/۔ روپے
،تائیکوانڈو کے ٹورنامنٹ پر اخراجات	25,000/۔ روپے

ٹوٹل ‏ 80,000/-روپے

ٹی ایم اے ڈسکہ نے سپورٹس فنڈ کی مد میں جو رقم خرچ کی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مہیا کرنا فلیکسز جشن بہاراں ‏ ‏ ‏ 79861/-روپے

2۔مہیا کرنا فلیکسز جشن بہاراں ‏ ‏ ‏ 80288/-روپے

3۔مہیا کرنا فلیکسز جشن بہاراں ‏ ‏ ‏ 82834/-روپے

4۔مہیا کرنا فلیکسز جشن بہاراں ‏ ‏ ‏ 54065/-روپے

ٹوٹل ‏ ‏ ‏ 297048/-روپے

(د)جناب آصف باجوہ(ایم۔پی۔اے) نے ڈسکہ / گجرانوالہ روڈ سمال انڈسٹری اسٹیٹ ڈسکہ کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر کے لیے اراضی مختص کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے جس کی تعمیر کے لیے فنڈز سپورٹس ڈیپارٹمنٹ بعد ٹرانسفر اراضی محکمہ مختص کریگا دیگر کھیل کے گراؤنڈ کی کوئی تجویز زیر غور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30جنوری 2017)

راولپنڈی:۔کھیلوں کے لئے مختص گرانٹ و دیگر تفصیلات

*8358: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع راولپنڈی میں خواتین کے لئے کس کس کھیل کے گراونڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب)ضلع راولپنڈی میں مالی سال 15-2014اور 16-2015 کے دوران خواتین کے کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ج)ضلع راولپنڈی میں ان سالوں کے دوران کتنی رقم کن کن ٹورنامنٹس پر خرچ ہوئی؟

(د)ضلع راولپنڈی میں ان سالوں کے دوران کتنی رقم بطور انعامات خواتین میں تقسیم کی گئی؟

(تاریخ وصولی 27اکتوبر 2016تاریخ ترسیل 8دسمبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز سپورٹس

(الف)ضلع راولپنڈی میں خواتین کے لئے واقع گراونڈ درج ذیل ہیں۔

1۔گورنمنٹ وقار النساء گرلز کالج کرکٹ اور ہاکی گراونڈ

2۔ شہباز شریف سپورٹس کمپلیکس میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، مارشل آرٹس اور تمام انڈور گیمز کھیلی جاتی ہیں۔

3۔ لیاقت باغ سپورٹس کمپلیکس میں بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، سکوائش اور مارشل آرٹس کھیلی جاتی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں مالی سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران خواتین کے کھیلوں کے فروغ کے لئے کوئی علیٰحدہ سے کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں 15۔2014 میں مبلغ۔/19,76,151 روپے اور 16۔2015 میں مبلغ ۔/20,77,257 روپے خرچ ہوئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع راولپنڈی میں سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں خواتین کو نقد انعامات مبلغ۔/1,12,000 روپے دیے گئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2017)

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
30 جنوری 2017ء	سیکرٹری

بروز منگل مورخہ 31 جنوری 2017 کو محکمہ جات 1۔ جیل خانہ جات۔ 2۔ یوتھ افیئرز سپورٹس کے
سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2613۔3330۔3331
2	جناب امجد علی جاوید	7812۔7813
3	جناب احسن ریاض فتیانہ	7075
4	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7918
5	چودھری اشرف علی انصاری	7514
6	محترمہ شمیلہ اسلم	7926
7	محترمہ حنا پرویز بٹ	8370۔8118
8	جناب محمد نعیم انور	7989
9	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	8256
10	محترمہ لبنیٰ ریحان	8358

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 31 جنوری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔جیل خانہ جات 2۔یوتھ افیئرز، سپورٹس

خطرناک قیدیوں کو علاج معالجہ کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

935:**چودھری اشرف علی انصاری**:وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خطرناک قیدیوں کو علاج معالجے کے لئے اور مختلف اقسام کے آپریشن کے لئے جیلوں سے باہر مختلف ہسپتالوں میں لے جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حالات میں خطرناک قیدیوں کو جیل سے باہر ہسپتال میں علاج وغیرہ کے لئے داخل کروانا انتہائی حساس اور خطرناک معاملہ ہے؟

(ج) اگر درست ہے تو کیا حکومت موجودہ حالات کے پیش نظر مخصوص جیلوں میں ہنگامی بنیادوں پر آپریشن تھیٹر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف)صوبہ پنجاب کی تمام جیلوں میں اسیران کے لیے جیل ہسپتال میں تمام ممکنہ سہولیات میسر ہیں۔تاہم کچھ اسیران کو آپریشن یا جن کا علاج جیل ہسپتال میں ممکن نہ ہو تو مذکورہ قیدی کو جیل میڈیکل افسران اور اسپیشلسٹ ڈاکٹرز کی ہدایت کے بعد از منظوری گورنمنٹ آف پنجاب ہوم ڈیپارٹمنٹ لاہور یا مختلف عدالتوں کے احکامات کے تحت برائے علاج و معالجہ باہر نزدیکی DHQ/Teaching Hospital ہسپتال میں بھجوایا جاتا ہے۔

(ب)یہ درست ہے کہ موجودہ حالات میں خطرناک قیدیوں کو جیل سے باہر ہسپتال میں علاج کے لیے داخل کروانا حساس اور خطرناک معاملہ ہے مگر زندگی بچانے کے لیے انتہائی سخت سیکیورٹی انتظامات اور پولیس گارڈ کی تحویل میں قیدیوں کو جیل سے باہر ہسپتال میں محکمہ داخلہ حکومت پنجاب کی منظوری کے بعد داخل کروایا جاتا ہے۔

(ج)پنجاب کی تمام جیلوں میں سے صرف سنٹرل جیل لاہور، گوجرانوالہ اور راولپنڈی میں باقاعدہ آپریشن تھیٹر موجود ہیں جہاں پر جیل ڈاکٹرز اور DHQ/Teaching Hospital سے وزیٹنگ اسپیشلسٹ ڈاکٹرز اور سرجنز کے تحت بڑے آپریشن کئے جاتے ہیں۔ان جیلوں کے علاوہ باقی تمام جیلوں میں ممکنہ سہولیات کے مدنظر معمولی نوعیت کے تمام آپریشن کیے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اگست 2015)

بہاولنگر فورٹ عباس میں اسٹیڈیم کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1573:جناب محمد نعیم انور:کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس میں کوئی بھی اسٹیڈیم نہ ہے؟

(ب)کیا حکومت فورٹ عباس میں اسٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس

(الف)یہ درست ہے کہ تحصیل فورٹ عباس میں کوئی بھی اسٹیڈیم نہ ہے

(ب)منی اسٹیڈیم فورٹ عباس کی تعمیر کے لیے ہائی سکول فورٹ عباس کی جگہ پر 10.973 ملین روپے کی لاگت سے منصوبہ کا PC-I مرتب کر کے جناب کمشنر صاحب بہاولپور ڈویژن بہاولپور کو بھجوایا گیا تھا۔بعد ازاں جناب اعجاز الحق ایم۔این۔اے حلقہ NA-191 کی درخواست پر چیف منسٹر ڈائریکٹو جاری ہوا۔جسکی روشنی میں DG آفس سپورٹس نے چٹھی نمبری ADP(CM)12-2013/43 مورخہ 04-08-2015 ایک لیٹر ڈی۔سی۔او صاحب بہاولنگر کو تحریر کیا۔جس میں کہا گیا کہ اسٹیڈیم کے لیے مناسب جگہ کا تعین کر کے جگہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے نام منتقل کی جائے اور NOC، فرد ملکیت، عکس شجرہ اور انتقال کی کاپی فراہم کی جائے۔اس سلسلہ میں 11 اگست 2015ء کو ڈی۔سی۔او صاحب نے اسسٹنٹ کمشنر فورٹ عباس کو لیٹر تحریر کیا اور 7 یوم میں

جواب طلب کیا۔ لیکن تاحال فورٹ عباس شہر میں مناسب جگہ کا تعین نہ ہو سکا ہے۔ حکومت پنجاب اسٹیڈیم بنانے کے لیے تیار ہے۔ لیکن مناسب جگہ سپورٹس ڈیپارٹمنٹ کے نام منتقل نہ ہونے کی وجہ سے یہ منصوبہ تاحال تاخیر کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2016)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سپورٹس کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

1603: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیلوں کے فروغ کے لئے جو سپورٹس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ان کمیٹیوں کے ممبران کے نام اور نوٹیفکیشن فراہم کیا جائے؟

(ب) اس سپورٹس کمیٹی کو سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے کمیٹی نے ان فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیلوں کے فروغ کیلئے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے ضلع کی سطح پر ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل اور تحصیل کی سطح پر تحصیل سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل ٹوبہ ٹیک سنگھ، گوجرہ و کمالیہ تشکیل دی گئی ہیں۔ جن کے ممبران کے نام اور نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 15-2014 میں 0.500 ملین روپے

سال 16-2015 میں 2.125 ملین روپے کے فنڈز ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے S&YDC / ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو کھیلوں کے فروغ کے لئے فراہم کئے گئے اخراجات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ شاہین فٹ بال سٹیڈیم کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

1605: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شاہین فٹ بال سٹیڈیم قدیم اور واحد فٹ بال سٹیڈیم ہے جو ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام ہے قومی سطح کی تمام بڑی ٹیمیں اس گراؤنڈ میں ٹورنامنٹ اور میچ کھیل چکی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بجٹ میں اس اسٹیڈیم کی مرمت بحالی اور مینٹیننس کے لئے درکار رقم موجود نہیں ہے اس صورتحال کے پیش نظر کیا صوبائی محکمہ سپورٹس کھیلوں کی ترویج کے لئے ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اس قدیم سٹیڈیم کو اپنے زیر انتظام لے کر اس کی بحالی، تعمیر نو اور اس میں درکار سہولیات کی فراہمی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس

(الف) یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں شاہین فٹ بال اسٹیڈیم ایک قدیم گراؤنڈ ہے اور یہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیر انتظام ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے سال 17-2016 کی ADP کے تحت پنجاب بھر کے مختلف اضلاع میں چھیاسٹھ سپورٹس گراؤنڈز ڈویلپ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں اس گراؤنڈ کو بھی شامل کر لیا گیا ہے اور اس گراؤنڈ میں تمام ضروری سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2016)

پنجاب میں خواتین کی جیلوں سے متعلقہ تفصیلات

1618: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں خواتین کے لئے کتنی جیلیں بنائی گئی علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ جیلوں میں قید خواتین کی سیکیورٹی کے لئے کتنا عملہ تعینات کیا گیا ہے ان میں مرد اور خواتین اہلکاروں کی علیحدہ علیحدہ تعداد بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قیدی خواتین کی سیکورٹی پر تعینات اہلکاران رات کو خواتین کی بارکوں میں جا کر ان کو ہراساں کرتے تشدد کا نشانہ بناتے ہیں؟

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خواتین کی جیلوں میں صرف خواتین عملہ تعینات کرنے اور ان اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو اسیر خواتین کو زیادتی ہراساں کرنے اور تشدد کا نشانہ بناتے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2016 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2016)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب میں خواتین کے لئے صرف ایک زنانہ جیل ہے جو کہ ملتان میں واقع ہے۔

(ب) زنانہ جیل ملتان میں 166 خواتین اسیران کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس وقت 111 نفر اسیران مقید ہیں اور ان کی سیکیورٹی کے لئے مندرجہ ذیل اہلکار تعینات ہیں۔

1۔ لیڈی سپرنٹنڈنٹ = 01
2۔ لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ = 02
3۔ لیڈی اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس = 05
4۔ لیڈی ہیڈ وارڈر = 02
5۔ لیڈی وارڈر = 55

6۔ میل ہیڈوارڈر (بیرون سیکیورٹی) = 05

7۔میل وارڈر (بیرون سیکیورٹی) = 44

(ج) درست نہ ہے۔

(د) مذکورہ جزو کا جواب اثبات میں موجود نہ ہے۔ ویمن جیل ملتان میں اندرون سیکیورٹی کے لئے صرف خواتین عملہ متعین ہے، نیز اسیر خواتین پر اہلکاران کا تشدد کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2016)

ضلع گجرات ڈنگہ شہر میں سپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1681: میاں طارق محمود: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئندہ مالی سال میں ڈنگہ شہر (ضلع گجرات) میں سپورٹس اسٹیڈیم بنانے کی وزیر اعلیٰ کے حکم کے مطابق سمری وزیر اعلی کو بھجوائی گئی ہے جس کا نمبر NO 6 (16) DDC/4RT/16 ہے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو حکومت کب تک اس سٹیڈیم کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈنگہ ضلع گجرات میں سپورٹس اسٹیڈیم کی تعمیر کیلئے سمری وزیر اعلیٰ کو بجھوائی گئی جس کا نمبر No. 6 (16)DDC/4RT/16 ہے۔

(ب) اس سکیم کیلئے 101 کنال 18 مرلہ رقبہ موضع چک جانی ڈنگہ روڈ کھاریاں میں مختص کیا گیا ہے اس کا Rough Cost Estimate مبلغ 112.782 ملین روپے کا PC-I تیار کر لیا گیا ہے۔ جسکی Approval کے بعد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2016)

گجرات موضع باگڑیاں والا میں گراؤنڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1683: میاں طارق محمود: کیا وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 17-2016 میں موضع باگڑیاں والا ضلع گجرات میں سکیم نمبر 2559 کے تحت پلے گراؤنڈ بنانے کے لئے 15.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا اس سکیم پر کام شروع ہو چکا ہے اگر ہاں تو اس پر کتنا کام ہوا ہے؟

(ج) یہ سکیم کس ٹھیکیدار کو تعمیر کرنے کے لئے الاٹ کی گئی ہے؟

(د) یہ سکیم کس کس کی نگرانی میں جاری ہے؟

(ہ)یہ سکیم کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی22اکتوبر2016 تاریخ ترسیل15نومبر2016)

جواب

وزیر یوتھ افیئرز، سپورٹس

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال17-2016میں موضع باگڑیاں والا ضلع گجرات سکیم نمبر2559کے تحت پلے گراؤنڈ بنانے کیلئے 15 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ب)ابھی اس سکیم پر کام شروع نہیں ہوا ہے۔ابھی تھوڑا عرصہ پہلے اس کے فنڈز جاری ہوئے ہیں۔

(ج)ابھی اس سکیم کا ٹینڈر ہوا ہے،ابھی کام الاٹ نہیں ہوا ہے۔

(د)یہ سکیم ایکسئین بلڈنگ کی زیر نگرانی جاری ہے۔

(ہ)یہ سکیم ایک سال میں مکمل ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب5دسمبر2016)

لاہور
29جنوری2017

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری